Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | پیر 09 نومبر 2026ء، 27 جمادی الاوّل 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے | شمارہ 229

وی آئی پی دورے پر امتحان ملتوی کرنے کی کوشش مریم نواز برہم ڈی سی جہلم برطرف

کسی دورے کے دوران عوام، طلبہ کو پریشانی ہو نہ ہی دوروں کی وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہونی چاہئیں، ڈی سی جہلم ہدایات کی واضح خلاف ورزی کی

مریم نواز کی اپنے دورے کے دوران سیکیورٹی کیلئے دکانیں بند نہ کرانے کی ہدایت، رہائشی گلی کو بند یا سیل نہ کیا جائے، مراسلہ، ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد



لاہور، وزیر اعظم محمد شہباز شریف قائد ن لیگ میاں محمد نواز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وی آئی پی دورے کے باعث امتحان ملتوی کرنے کی کوشش پر ڈپٹی کمشنر جہلم میر رضا کو عہدے سے ہٹا دیا، اس حوالے سے نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اپنے ٹویٹ میں جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی دورے کے دوران عوام بالخصوص طلبہ کو پریشانی کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ ڈی سی جہلم میر رضا نے ہدایات کی واضح خلاف ورزی کی۔ ڈی سی جہلم نے وی وی آئی پی دورے کو جواز بنا کر کمپیوٹر سائنس کا ضمنی امتحان ملتوی کرنے کی کوشش کی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے وا(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ملکی مجموعی سیاسی صورتحال معاشی امور قومی چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال جاری حکومتی تدابیر پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

مہنگائی کنٹرول کرنے سے عوام کو ریلیف ملے گا شہباز شریف

حکومت کی بنیادی ترجیح مہنگائی کی شرح کو مزید کم کرنا اور عام بالخصوص غریب طبقے کو محسوس ہونے والا ریلیف فراہم کرنا ہے، نواز شریف کی معاشی استحکام کے اقدامات کو مزید تیز کرنے کی ہدایت

ہم آذربائیجان کے ان شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جن کی قربانیوں نے اس فتح کو ممکن بنایا، وزیر اعظم کی آذربائیجان کے یوم فتح پر صدر الہام علیوف اور عوام کو دلی مبارکباد

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ہائی امپاورڈ مڈ ٹرم پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر محمد نواز شریف سے اہم ملاقات کی، ڈیڑھ گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہنے والی ملاقات میں ملکی انتظامی، سیاسی و معاشی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مہنگائی کی شرح میں مزید کمی لانے اور عوام کو ہر ممکن ریلیف کی فراہمی یقینی بنانے پر مکمل اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر معاشی اشاریوں کی بہتری کے اثرات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

پاکستان میں انتظامی یونٹس بنانے کے حوالے سے غور کرنا چاہیے خواجہ آصف

طاقت کا ارتکاز لاہور، کراچی کو نہ کوئٹہ اور پشاور تک محدود نہیں ہونا چاہیے، وزیر دفاع

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان کی آبادی میں اضافہ ہو چکا ہے، نئے انتظامی یونٹس بنائے جانے چاہئیں، دنیا کے کئی ممالک میں انتظامی یونٹس بنائے جاتے ہیں، پاکستان میں بھی اس حوالے سے غور ہونا چاہیے، ماضی میں تمام صوبوں کو ضم کر کے ون یونٹ بنایا گیا تھا تاہم بعد میں یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا۔ ایک انٹرویو میں خواجہ آصف نے کہا کہ ملک کی آبادی میں اضافہ ہو چکا ہے، اس لیے عوام کو سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے، افغانستان میں پہلے 8 سے 10 صوبے تھے، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں ریکارڈ اضافہ

ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 6 6.2 4 8 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر میں ایک ہفتے کے دوران 110 ملین ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جس کے بعد ملکی زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 846.26 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق گزشتہ ہفتے کے دوران زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر 754.26 ارب ڈالر تھے جن میں ایک ہفتے کے دوران 11 کروڑ ڈالر اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک کے اپنے ذخائر میں 3 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ کمرشل بینکوں کے زرمبادلہ ذخائر میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



ڈی جی آئی ایس پی آر لاہور کی جامعات میں طلبہ، اساتذہ سے گفتگو کر رہے ہیں

ایف سی کو دہشتگردی کیخلاف جنگ کیلئے جدید ہتھیار مہیا کر دیئے محسن نقوی

چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سے تعلق رکھنے والے 983 جوان تربیت مکمل کرنے کے بعد پاس آؤٹ ہوئے

دہشتگردی کیخلاف جنگ، سرکاری تنصیبات کی حفاظت یا امن و امان کی ذمہ داری، ایف سی ہمیشہ پہلی صف میں رہی، خطاب

شہداء (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ ایف سی دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے جدید ہتھیار مہیا کر دیئے، ایف سی کے جوانوں کو ایس ایس جی کمانڈوز کے انسٹرکٹرز نے بہترین ٹریننگ دی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایف سی کے ایجوٹنٹ پریڈ سٹنگ ونگ اور اسٹنی رائٹ ونگ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایف سی کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہم نے اقدامات کئے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو، سرکاری تنصیبات کی حفاظت یا امن و امان کی ذمہ داری، ایف سی ہمیشہ پہلی صف میں رہی ہے۔ آپ کے کندھوں پر بھاری ذمہ داری ہے، ہمیشہ قانون کی پاسداری رکھنا ہے۔ فیڈرل کانسٹیلری کے کنٹیشن پریڈ سٹنگ ونگ اور اسٹنی رائٹ ونگ کے پہلے بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ شہداء ٹریننگ سینٹر میں منعقد ہوئی، جس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بطور مہمان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

فیڈرل کانسٹیلری نے ہمیشہ ملک کی خدمت میں اہم کردار ادا کیا، وزیر داخلہ

چارسدہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ فیڈرل کانسٹیلری نے ہمیشہ ملک کی خدمت میں اہم کردار ادا کیا، دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو، سرکاری تنصیبات کی حفاظت یا امن و امان، ہر قرار رکھنے کی ذمہ داری ہو، فورس ہمیشہ صف اول میں رہی۔ انہوں نے شہدا چارسدہ میں فیڈرل کا(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

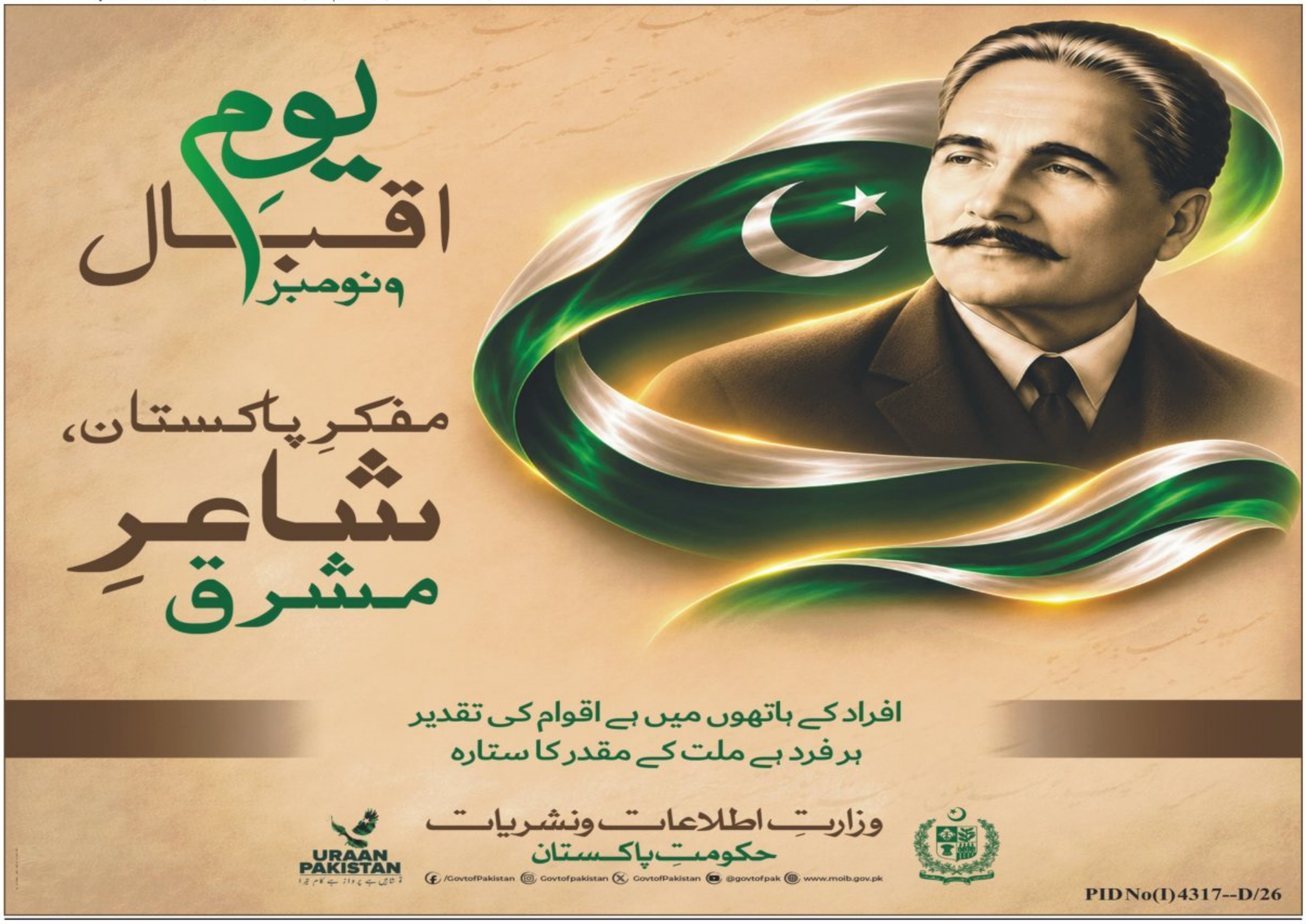
ہیلتھ سروسز اکیڈمی کا چینی اداروں کے ساتھ طبی تعاون کے امکانات کا جائزہ

صحت کی دیکھ بھال کے جدید طریقوں کو متعارف کرانے کے مواقع اجاگر ہوئے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) ہیلتھ سروسز اکیڈمی (ایچ ایس اے) اسلام آباد کے ایڈیشنل رجسٹرار سید مرتضیٰ گیلانی نے اپنے دورہ بیجنگ ((دوہان اور نانگ) کے دوران بیجنگ کے طبی اداروں کے ساتھ تعلیمی، طبی اور ادارہ جاتی تعاون کے نئے امکانات کا جائزہ لیا ہے۔ ایچ ایس اے حکام کے مطابق سید مرتضیٰ گیلانی نے بیجنگ کے شہر دوہان میں منعقدہ ورلڈ یونین آف میونسپل میڈیسن کانفرنس میں اکیڈمی کی نمائندگی کی۔ اس موقع پر انہوں نے عوامی صحت (پبلک ہیلتھ) طبی تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے کے حوالے سے بین الاقوامی ماہرین صحت اور رہنماں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ کانفرنس میں شرکت نے پاکستان اور بیجنگ کے درمیان طبی تعلیم، تحقیق اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے شعبوں میں تعاون کے امکانات تلاش کر(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب، علی مصطفیٰ ڈار اور دیگر کا تقریب کے موقع پر شرکا کے ہمراہ گروپ فوٹو



EDITORIAL PAGE
اداریتی صفحہ

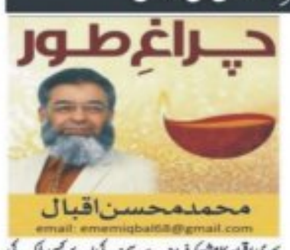
"ایندھن کی قیمتوں میں کمی: معاشی معاونت کے لیے حکومت کا عزم"



تحریر فاطمہ مرزا

پاکستان بھر میں لوگوں کی روزمرہ زندگی میں ایندھن کی قیمتیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ دفتری معاملات ہوں یا چھوٹے کاروبار کے معاملات سے لے کر کسانوں، ٹرانسپورٹ آپریٹرز اور طلبہ تک، لاکھوں افراد اپنی روزمرہ سرگرمیوں کے لیے پیٹرول اور ڈیزل پر انحصار کرتے ہیں۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہونے والی ہر تبدیلی گھریلو اخراجات، سفری لاگت اور کاروبار کرنے کے مجموعی خرچ پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ اس تناظر میں وفاقی حکومت کی جانب سے حالیہ دنوں میں ایندھن کی قیمتوں میں کمی کا فیصلہ صارفین کے لیے خوش آئند ریلیف ہے اور عوام کو معاشی سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ 4 نومبر 2026 کو حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید کمی کا اعلان کیا، جس کا اطلاق 5 نومبر سے ہوا۔ پیٹرول کی قیمت میں 7 روپے 6 پیسے کی لیٹر کمی کی گئی، جس کے بعد نئی قیمت 362 روپے فی لیٹر ہوگئی، جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت 3 روپے 71 پیسے کم ہو کر 387 روپے 81 پیسے فی لیٹر ہوگئی۔ ایک ہی ہفتے کے دوران ایندھن کی قیمتوں میں یہ مسلسل تیسری کمی تھی۔ ان اقدامات سے ان صارفین کو براہ راست مالی ریلیف ملا ہے جو اپنی روزمرہ ضروریات کے لیے پیٹرولیم مصنوعات استعمال کرتے ہیں۔ یہ فیصلہ عام گھرانوں کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ بہت سے خاندانوں کے لیے پیٹرول ماہانہ اخراجات کا ایک مستقل حصہ ہے، جو ان کی آمدنی کا بڑا حصہ استعمال کرتا ہے۔ موٹر سائیکل سوار، ذاتی گاڑیاں رکھنے والے افراد، دفتری ملازمین اور کام کے سلسلے میں طویل سفر کرنے والے لوگ ایندھن کی قیمتوں سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں۔ قیمتوں میں ہر کمی انہیں سفری اخراجات کم کرنے اور بچنے والی رقم کو گھر کی دیگر ضروریات، مثلاً اشیائے خورد و نوش، تعلیم، صحت اور یوٹیلیٹی بلوں پر خرچ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ پی ایم جی بی بھی اس وقت نظام پر انحصار کرتے ہیں۔ اس لیے ایندھن کی قیمتوں میں کمی کے فوائد صرف پٹرول پمپس تک محدود نہیں رہتے بلکہ معیشت کے مختلف شعبوں تک پہنچتے ہیں۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے حوالے سے حکومت کا طریقہ کار بھی توجہ کا مستحق ہے۔ حکام بین الاقوامی تیل کی منڈی میں ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق ایندھن کی قیمتوں کا تسلسل جائزہ لیتے ہیں۔ اس نظام کے تحت ملکی قیمتیں عالمی سطح پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ رہتی ہیں۔ حالیہ کمی سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت بدلتے ہوئے عالمی حالات کے مطابق فیصلے کر رہی ہے اور بین الاقوامی منڈی میں قیمتوں میں کمی کا فائدہ مقامی صارفین تک پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایک اور اہم پیش رفت حکومت اور آئل ریفائنریز کے درمیان تعاون ہے۔ نومبر کے آغاز میں اعلان کردہ ایک انتظام کے تحت ریفائنریز نے ماہانہ تقریباً 15 ارب روپے کے مالی اثرات برداشت کرنے پر اتفاق کیا۔ یہ انتظام صارفین کو ریلیف فراہم کرنے کی حکومتی کوششوں میں معاون ہے۔ عوامی اداروں اور توانائی کے شعبے کے درمیان تعاون معاشی دباؤ سے نمٹنے اور ضروری پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ حکومت نے موٹر سائیکلوں، رکشوں اور چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کے لیے پٹرولیم ایندھن ریلیف بھی متعارف کرایا ہے۔ ان ذرائع نقل و حمل کا استعمال کرنے والوں میں کم اور متوسط آمدنی والے گھرانوں کے بہت سے افراد شامل ہیں، جو کام، تعلیم اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے سستی سفری سہولت پر انحصار کرتے ہیں۔ ایسے اقدامات صارفین کی مختلف ضروریات کو مدنظر رکھتے ہیں اور ان طبقات تک معاونت پہنچاتے ہیں جو روزمرہ سفر کے لیے پٹرول پر زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ ایندھن کی سستی دستیابی مچھوٹے کاروباروں کے لیے بھی اہمیت رکھتی ہے۔ ڈیلیوری سروسز، کاشتکار، ریڑھی بان، تعمیراتی شعبے سے وابستہ کارکن اور آزاد ٹرانسپورٹ آپریٹرز اپنے کاروباری بجٹ میں ایندھن کے اخراجات شامل کرتے ہیں۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی ان کاروباروں کو مالی سہولت فراہم کرتی ہے۔ اس سے کاروباری معاملات روزمرہ امور اخراجات بہتر انداز میں پورے کرتے ہیں، اپنی خدمات جاری رکھتے ہیں اور صارفین کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ ان معاشی سرگرمیوں کی معاونت روزگار اور مقامی کاروباروں کی ترقی میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ پاکستان کی معاشی ترقی کا انحصار مختلف شعبوں کی مربوط کوششوں پر ہے۔ سستی توانائی، موثر ٹرانسپورٹ، زرعی پیداوار میں اضافہ اور مستحکم یہاں کی بین معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیتے ہیں۔ حکومت کے حالیہ فیصلے اسی وسیع تر معاشی تناظر کا حصہ ہیں۔ فوری عوامی ریلیف کے ساتھ توانائی کے بہتر انتظام، مقامی پیداوار، بنیادی ڈھانچے اور معاشی استحکام پر مسلسل توجہ بھی پائیدار ترقی کے لیے اہم ہے۔ حالیہ کمی عوامی معاشی انتظام میں بروقت فیصلوں کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اور ان تبدیلیوں کے اثرات صارفین کے روزمرہ بجٹ پر پڑتے ہیں۔ ایک موثر قیمتوں کا نظام حکومت کو مارکیٹ کے حالات کے مطابق ملکی نرخوں میں تبدیلی کا موقع فراہم کرتا ہے۔ قیمتوں کا باقاعدہ جائزہ عوام تک فیصلوں کی بروقت اور واضح معلومات پہنچانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ آخرکار، ایندھن کی قیمتوں میں کمی کے اثرات پٹرول پمپ پر ہونے والی بچت سے کہیں زیادہ وسیع ہیں۔ یہ گھریلو بجٹ، عوامی ٹرانسپورٹ، زراعت، تجارت اور کاروباری سرگرمیوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت کے حالیہ فیصلے نے صارفین کو ریلیف فراہم کیا ہے اور معیشت کے مختلف شعبوں میں سرگرمیوں کو سہارا دیا ہے۔ عوام کے لیے ایندھن کی دستیابی بہتر بنانے، توانائی کے تحفظ کو مضبوط کرنے اور پیداواری شعبوں کی معاونت کے لیے مسلسل کوششیں پاکستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گی۔ عوامی ریلیف اور مکمل معاشی اقدامات پر توجہ دے کر حکومت نے اپنی پیٹرولیم پالیسی میں عام شہریوں کی ضروریات کو اہمیت دی ہے۔

سمندر، امن اور مشترکہ مستقبل کی تلاش



سمندر محض پانی کے بے کراں ذخیرے یا زمین کے دو کناروں کے درمیان حائل فاصلوں کا نام نہیں، بلکہ یہ قدرت کی وہ عظیم نعمت ہیں جنہوں نے صدیوں سے انسانوں، تہذیبوں اور قوموں کو ایک دوسرے سے جوڑ رکھا ہے۔ یہی سمندر تجارتی قافلوں کے راستے بنے، کبھی علم وتہذیب کے سفیر ثابت ہوئے اور کبھی قوموں کی معاشی ترقی اور خوش حالی کا وسیلہ بنے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جن اقوام نے سمندروں کی وسعتوں کو سمجھا، ان کے وسائل سے فائدہ اٹھایا اور بحری تجارت کو فروغ دیا، انہوں نے عالمی سیاست اور معیشت میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ مگر آج یہی سمندر عالمی طاقتوں کی رقابت، سیاسی تقسیم، عسکری مقابلے اور سلامتی کے خطرات کی زد میں ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا انسانیت ان سمندروں کو تصادم کا میدان بنائے رکھے گی یا انہیں امن، تعاون اور مشترکہ خوش حالی کی شاہراہوں میں تبدیل کرنے کی کوشش کرے گی؟

قرآن حکیم انسان کو بار بار سمندروں کی وسعتوں، ان کے خزانوں اور ان میں پوشیدہ قدرت الٰہی کی نشانیوں پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ سمندر میں رواں دواں جہاز، ان سے حاصل ہونے والی روزی، موتیوں اور دیگر نعمتوں کا ذکر دراصل انسان کو یہ احساس دلاتا ہے کہ کائنات کے وسائل کسی ایک فرد یا قوم کی ملکیت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ امانتیں ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانا بھی چاہیے اور ان کی حفاظت کی ذمہ داری بھی نبھانی چاہیے۔ قرآن کا پیغام عدل، مشاورت، باہمی احترام اور پُرامن بقائے باہمی آج بھی اقوام کے تعلقات کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اگر دنیائی طاقتور اقوام ان اصولوں کو اپنی پالیسیوں کا محور بنا لیں تو بہت سے تنازعات اور کشیدگیاں کم ہو سکتی ہیں۔

اسی فکر اور تصور کو عملی شکل دینے کے لیے پاک بحریہ کی جانب سے شروع کی جانے والی کثیر القومی بحری مشقیں "امن" ایک اہم بین الاقوامی اقدام کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں۔ 2007ء میں "امن" کے نام سے شروع ہونے والا یہ سفر محض ایک عسکری مشق نہیں رہا بلکہ بتدریج بحری سفارت کاری، اعتماد سازی اور عالمی تعاون کے ایک مؤثر پلیٹ فارم میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اس کا بنیادی مقام نہایت واضح ہے کہ سمندروں کی سلامتی کسی ایک ملک کی انفرادی ذمہ داری نہیں، بلکہ یہ تمام بحری اقوام کا مشترکہ فریضہ ہے۔ سمندری لہریں کسی ملک کی سرحد یا سیاسی اختلافات کو نہیں پہچانتیں؛ وہاں پیدا ہونے والا خطرہ بھی ایک ساحل تک محدود نہیں رہتا۔

اس سلسلے کے دسویں ایڈیشن کا موضوع "سمندری خطوں کے درمیان اشتراکِ عمل اور شراکت داری" وقت کی ایک اہم ضرورت کی ترجمانی کرتا ہے۔ اس عنوان میں ایک ایسا عالمی تصور پوشیدہ ہے جو جغرافیائی فاصلے، سیاسی اختلافات اور مختلف تزویراتی ترجیحات سے بالاتر ہو کر اقوام کو مشترکہ مقاصد کے لیے یکجا ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ امن اور سلامتی کے معاملات میں اختلافِ رائے کے باوجود تعاون کے دروازے بند نہیں ہونے چاہییں۔

پھر ہند اس تصور کی عملی اہمیت کو سمجھنے کے لیے ایک نہایت اہم خطہ ہے۔ یہ سمندر مشرق وسطیٰ، افریقہ، جنوبی ایشیا اور مشرقی ایشیا کو آپس میں ملاتا ہے۔ عالمی تجارت، تیل اور توانائی کی ترسیل کے بھی اہم راستے اسی سمندر سے گزرتے ہیں۔ اگر ان راستوں پر بحری قزاقی، دہشت گردی، غیر قانونی اسمگلنگ یا بین الاقوامی تنازعات کے باعث رکاوٹ پیدا ہو جائے تو اس کے اثرات صرف متعلقہ ممالک تک محدود نہیں رہتے بلکہ عالمی معیشت بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سمندری آلودگی، موسمیاتی تبدیلیوں اور بندرگاہوں و دیگر بحری تنصیبات کو لاحق خطرات نے اس خطے کی اہمیت اور حساسیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ان چیلنجز کا مقابلہ بھی ایک ملک کے بس کی بات نہیں۔ اس کے لیے معلومات کا بروقت تبادلہ، بحری افواج کے درمیان رابطہ، پیشہ ورانہ ہم آہنگی اور بین الاقوامی قوانین کا احترام ناگزیر ہے۔ مشقِ امن اسی مقصد کے حصول کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ مختلف ممالک کی بحری افواج جب ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوتی ہیں تو انہیں ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنے، عملی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور باہمی اعتماد کو فروغ دینے کا موقع ملتا ہے۔ یہ روابط صرف مشق کے دنوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال یا حقیقی بحران میں بھی معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس بین الاقوامی سرگرمی کی وسعت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ 2007ء میں اس کے پہلے ایڈیشن میں 28 ممالک شریک ہوئے تھے، جبکہ فروری 2025ء میں منعقد ہونے والی نویں مشق میں شرکت کرنے والے ممالک کی تعداد 60 سے تجاوز کر گئی۔ اسی موقع پر "امن ڈائیلاگ" کا انعقاد بھی اس سلسلے میں ایک اہم پیش رفت تھا، جس نے اس سرگرمی کو محض بحری مشق سے آگے بڑھا کر سفارتی اور فکری مکالمے کی شکل دے دی۔ اس پلیٹ فارم پر مختلف ممالک کے اعلیٰ بحری حکام اور متعلقہ ماہرین کو اکٹھے ہوتے ہوئے مسائل، مشترکہ مفادات اور تعاون کے امکانات پر جذباتی خیال کا موقع ملا۔ یہ پیش رفت اس حقیقت کی عکاس ہے کہ جب ارادہ مثبت ہو تو عسکری ادارے بھی امن کے فروغ اور سفارتی تعلقات کی مضبوطی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

پاکستان کے لیے اس پورے معاملے کی اہمیت کئی حوالوں سے غیر معمولی ہے۔ بحیرۂ عرب کے ساحل پر واقع ہونے کے باعث پاکستان کو بین الاقوامی بحری تجارتی راستوں تک قدرتی رسائی حاصل ہے۔ کراچی اور گوادر کی بندرگاہیں نہ صرف ملکی تجارت بلکہ علاقائی روابط اور معاشی ترقی کے وسیع امکانات رکھتی ہیں۔ پاکستان کی مستقبل کی معیشت میں سمندر سے وابستہ شعبوں، یعنی نیلی اقتصادی کو بھی کلیدی اہمیت حاصل ہو سکتی ہے۔ جہاز رانی، ساحلی گہری بندرگاہوں کی خدمات، سمندری سیاحت اور سمندر سے متعلق صنعتیں ملکی آمدنی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ تاہم یہ امکانات اسی وقت حقیقت کا روپ دھار سکتے ہیں جب بحری راستے محفوظ ہوں، بندرگاہوں کا نظام جدید ہو اور خلیج میں امن و استحکام قائم رہے۔ پاک بحریہ کا کردار بھی اسی وسیع تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ اس کی ذمہ داری صرف ملکی سمندری حدود کی حفاظت تک محدود نہیں بلکہ بین الاقوامی تجارتی راستوں کے تحفظ، بحری مواصلات کے تسلسل اور علاقائی امن کے قیام میں معاونت بھی اس کے فرائض کا حصہ ہے۔ علاقائی بحری سلامتی کے گشت اور دیگر بین الاقوامی سرگرمیوں میں پاکستان کی شرکت اس بات کا اظہار ہے کہ وہ سمندری سلامتی کو مشترکہ ذمہ داری سمجھتا ہے۔ یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ خلیج سمندری راستوں سے صرف ساحلی ممالک ہی فائدہ نہیں اٹھاتے بلکہ وہ ممالک بھی مستفید ہوتے ہیں جن کے پاس سمندر تک براہِ راست رسائی نہیں ہوتی اور جن کی تجارت کا انحصار دوسرے ممالک کی بندرگاہوں اور بحری راستوں پر ہے۔ سمندری تعاون کا ایک انسانی پہلو بھی ہے جسے کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سمندر میں کسی جہاز کو حادثہ پیش آ جائے، کوئی کشتی طوفان میں پھنس جائے یا قدرتی آفت کے باعث کسی علاقے میں امداد کی ضرورت ہو تو وہاں قومیت، مذہب، سیاسی نظریے اور سرحدوں کے اختلافات ثانوی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں۔ اس وقت سب سے بڑی ترجیح انسانی جان بچانا ہوتی ہے۔ تلاش و بچاؤ کی کارروائیاں، قدرتی آفات میں امداد اور سمندر میں پھنسے ہوئے افراد کی مدد ایسے معاملات ہیں جن میں فوری تعاون اور پیشہ ورانہ ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے کہ امن کے زمانے میں قائم ہونے والے بحری روابط بھی مشکل وقت میں انسانیت کے لیے امید کی کرن بن سکتے ہیں۔ مشقِ امن کے دسویں ایڈیشن کی اہمیت اس اعتبار سے بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس کے آغاز کو بیس برس مکمل ہو رہے ہیں۔ دو دہائیوں پر محیط یہ سفر بحیرۂ عرب کے اس عہم کا اظہار ہے کہ سمندری سلامتی کو علاقائی اور عالمی تعاون کے بغیر یقینی نہیں بنایا جا سکتا۔ بالآخر اس مشق کی حقیقی کامیابی کا اندازہ شریک ممالک یا جنگی جہازوں کی تعداد سے نہیں لگایا جانا چاہیے۔ اصل کامیابی اس اعتماد میں ہے جو مختلف اقوام کے درمیان پیدا ہوا اور اس سوچ میں ہے جو اختلافات کے باوجود مشترکہ مفادات کو تسلیم کرے اور اس عملی تعاون میں ہے جو مشق کے اختتام کے بعد بھی جاری رہے۔ آج دنیا ایک ایسے دور سے گزر رہی ہے جہاں طاقت کے مظاہرے، سیاسی مفادات اور جغرافیائی رقابتیں اکثر امن کی خواہش پر غالب آ جاتی ہیں۔ ایسے ماحول میں سمندروں کو تصادم کے بجائے تعاون کا ذریعہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اقوام کے سیاسی نظریات مختلف ہو سکتے ہیں، ان کے درمیان تجارتی تنازعات بھی موجود ہو سکتے ہیں، لیکن تجارتی جہاز رانی کا تحفظ، بحری جرائم کا خاتمہ اور سمندری وسائل کی حفاظت ایسے مشترکہ مقاصد ہیں جن پر اتفاقِ رائے ممکن ہے۔

کون لوگ ہیں ہم؟

صدائے سحر



مسعود الحسن صدیقی

ہم پاکستانیوں کی سوچ بھی عجیب انداز سے کام کرتی ہے۔ اکثر اوقات ہمارے حال ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر ایسا شخص جو ذہانت کے نچلے درجے پر بھی ہو یہ سوچنے لگتا ہے کہ یہ کام اس سے کہیں بہتر طریقے سے بھی ہو سکتا تھا۔ یہاں کا انتشر مشاہدے میں آتا ہے کہ لاکھوں کروڑوں روپے لگا کر نئی سڑک بنائی جاتی ہے اس کا افتتاح ہوتا ہے اور اس کے بعد وہاں کبھی نکاسی آب تو کبھی بجلی اور گیس اور کبھی ٹیلی فون کے محکمے کے لوگ اپنے کاموں کے لیے نئی نویلی سڑک کو کھود ڈالتے ہیں۔ اور پھر اس طرح مرمت کرتے ہیں کہ وہ گڑھے سالوں نہیں بھرتے۔

جب کوئی مصیبت آتی ہے تو اس کا حل سوچنے کی بجائے مصلہ گیسو لے کر بیٹھ جاتے ہیں یا چھتوں پہ اذانیں دیتے ہیں۔ حالانکہ مذہب نے دعاؤں کے ساتھ جدوجہد کرنے کی تعلیم بھی دی ہے۔ جمعل نواب زادہ نصراللہ مرحوم "کب اشک بہانے سے ٹلی ہے شب ہجراں۔ کب کوئی بلا صرف دعاؤں سے ٹلی ہے" اب یہی دیکھ لیجیے کہ وطن عزیز کبھی دھماکوں سے بحرانوں کا شکار ہے اور قوم ہر جمعے اور دیگر نمازوں کے بعد دعاؤں کے پہاڑ کھڑے کرتی ہے لیکن بحران ختم ہونے کی بجائے بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔

ہمارے حال ایک اور رواج بھی ایسا ہے جو انتہائی غیر منطقی ہے۔ کوئی رشتہ دار بیمار ہو تو تیمارداری کے لیے وقت نہیں نکالتے اور فوت ہو جائے تو ساری برادری پہنچ جاتی ہے۔ برادری میں نوے فیصد سے زیادہ لوگ لواحقین کا دکھ بانٹنے یا حوصلہ دینے نہیں آتے بلکہ تدفین کے بعد جو گھانا کھلایا جاتا ہے اس کی لالچ میں آتے ہیں اور پھر لواحقین کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا۔

ایک المناک حقیقت یہ بھی ہے کہ ہماری آدھے سے زیادہ آبادی ناخواندہ یا کم تعلیم یافتہ ہے اور ہم مختلف اداروں میں آنے والے سائلوں کے لیے کارروائی کے فارم اور دیگر کاغذات انگریزی میں چھپواتے ہیں۔

پاکستان میں بجلی کی قلت ہے لیکن ہر تہوار پر شہروں میں چراغاں ضرور کرنا ہوتا ہے۔ اس وقت نہیں معلوم کون سا برقی نرخ نامہ میسر آ جاتا ہے۔ سرکاری اداروں کو مفت بجلی کی فراہمی ضرور کی جاتی ہے۔ بجلی کی چوری پر کارروائی شاذ و نادر ہی کی جاتی ہے ورنہ یہ معاملات بالا بالا ہی طے پا جاتے ہیں۔

گیس کی قلت ہے لیکن سیلنڈر وافر مقدار میں مہنگے ہیں۔ عوام الناس کے لیے گیس کی لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے جبکہ مبینہ طور پر چوری کی گیس سے CNG سٹیشن اور کارخانے چلانے والوں کے خلاف کچھ نہیں ہوتا۔

شہروں میں پانی کی قلت کا ڈھنڈورا پیٹ کر رہائشی علاقوں میں پانی کی فراہمی انتہائی محدود اوقات میں کی جاتی ہے۔ لیکن ٹینکر جتنے مرضی ڈلوا لو۔ اس پر کوئی قدغن نہیں۔

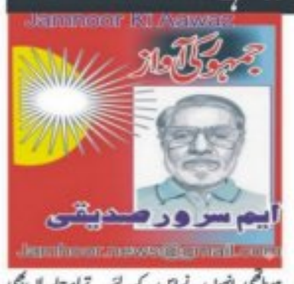
دودھ اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی مقدار بڑھانے کی خاطر کیمیکل اور دیگر مضر صحت اشیائی ملاوٹ کے لیے کارخانے سرعام چل رہے ہیں لیکن پکڑتے اس پرچون فروش کو ہیں جو ہول سیل مارکیٹ سے یہ اشیا خرید کر بیچتا ہے۔ اور کارخانے بدستور چلتے رہتے ہیں۔

چور بازاری، لوٹ مار، کرپشن، بھتہ خوری، لاقانونیت عام ہے لیکن انصاف و قانون کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہے۔

ملک کے نام کے ساتھ اسلامی جمہوریہ کا اضافہ کر کے اسے مسلمان کرتے ہیں اور قوانین فرنگی کا لاگو کرتے ہیں۔

نام جمہوریت کا لیتے ہیں اور ہر حکمران آمرانہ طریق حکومت پر عمل کرتا ہے۔ قومی زبان اردو ہے اور قومی زادِ فارسی کا پڑھتے ہیں جبکہ قوانین انگریزی میں، ڈرامے ترکی کے دیکھتے ہیں، عادات جاہلانہ ہیں اور حرکات درندگی والی۔۔۔ دھونے بازی، فراڈ، ہیرا پھیری، چور بازاری، سمگلنگ اور ہر قسم کی بے ایمانی شوق سے کرتے ہیں اور خواب دیکھتے ہیں مدینے میں دفن ہونے کے اور جنت کی حوروں کے۔۔۔۔ الغرض یہاں انفرادی اور اجتماعی حیثیت میں کوئی بھی کام ایسا نہیں ہوتا کہ جسے دیکھ کر کوئی ذی شعور یہ نہ سوچے کہ۔۔۔ کون لوگ ہیں ہم؟

سونا کتنا سونا ہے؟



یہ تو ہر کوئی جانتا ہے کہ قیمتی دھات سونے کی قیمتیں دن بہ دن بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں جس سے ترقی پذیر ممالک میں افراط زر میں اضافہ ہو رہا ہے جو ان کی معیشت کو نگل رہا ہے کیونکہ عالمی سطح پر ایک اصول وضع کیا گیا ہے کہ جس ملک کے پاس سونے کے جتنے ذخائر ہوں وہ اتنے ہی کرنسی نوٹ چھاپ سکتا ہے تاکہ مالیاتی توازن قائم رہ سکے تبھی دنیا کے بیشتر ممالک اپنے بجٹ کا خسارا پورا کرنے کیلئے دھڑادھڑ نوٹ چھاپتے چلے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ان ملکوں میں مہنگائی، بروزگاری اور غربت میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ پچھلے دو برسوں کے دوران سونے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا سبب چین، امریکہ اور عالمی ممالک کی سدسے زیادہ خریداری ہے جس کی وجہ سے دنیا میں ایک بحرانی کیفیت پیدا ہو رہی ہے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کا خبط بھی اس کی ایک وجہ ہے جس طرح نت نئے ہتھیاروں کی ایجادات اور ان کا حصول ایک جنون بن گیا ہے اسی طرح سونے کے ذخائر جمع کرنا بھی مضبوط معیشت کے حامل ملکوں کا شوق بن گیا ہے جس میں چھوٹے، غریب اور تیسری دنیا کے ممالک بھی پیچھے نہیں رہے ہیں سونا چاندی اور قیمتی جواہرات جمع کرنے کا شوق انتہائی قدیم تصور کیا جاتا ہے ماضی کے بادشاہ، راجے، مہاراجے اور مالدار لوگ اسی خبط میں مبتلا رہتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ لیبیا کے صدر کرنل معمر القذافی دنیا میں ایک نئی کرنسی متعارف کروانا چاہتے تھے جو کرنسی نوٹوں کی بجائے خالص سونے کے سکوں پر مشتمل ہونا تھی انہوں نے اس کے لئے تمام تیاریاں بھی کر لی تھیں لیکن وقت سے پہلے یہ منصوبہ ایک ہوا بن گیا جس پر امریکہ نے ان کے خلاف بغاوت کروا دی کیونکہ سونے کے سکوں پر مشتمل کرنسی چند دنوں میں ہی دنیا کی سب سے مضبوط کرنسی بن جاتی تھی۔ لیبیا کے صدر کرنل معمر القذافی ایک فعال محرک اور زیرک رہنما تھے وہ رہا ہتھائے متحدہ افریقہ بنانے کے بڑے حامی تھے انہیں 53 افریقی ممالک پر مشتمل افریقی اتحاد کا پیریزیڈنٹ منتخب کیا گیا تو عالمی طاقتوں نے انہیں اپنے راستے سے ہٹانے کا فیصلہ کر لیا 2011ء میں نیٹو اور قبائلی باغیوں نے قذافی کے خلاف جنگ شروع کر دی۔ 20 اکتوبر 2011ء کو اپنے آبائی شہر سرت میں حملہ آوروں کا مقابلہ کرتے ہوئے قذافی شہید ہو گئے۔ سونے کے سکوں پر مشتمل کرنسی کا منصوبہ کامیاب ہو جاتا تو وہ پوری دنیا پر چھا جاتے۔ ماضی کی قدیم تہذیبوں اور صدیوں پرانی مسلم ادوار میں سونا بطور کرنسی رائج تھا بھی دنیا پر خالص سونے سے بنی اشرفیوں، درہم اور دینار کا راج تھا برصغیر میں بھی مسلم حکومتوں کے دور میں سونے کے سکے کرنسی رائج الوقت تھی چونکہ سونے کو ہمیشہ سے سب سے محفوظ سرمایہ کاری تصور کیا جاتا ہے اور عالمی کورونا وائرس کی وبا کے دوران پیدا ہونے والے معاشی بحران کی وجہ سے دنیا بھر میں سرمایہ کار اور ممالک اپنی سرمایہ کاری کو سونے میں تبدیل کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سرمایہ کاروں کی ترجیح میں تبدیلی اور پھر امریکہ چین تعلقات میں کشیدگی کی وجہ سے سونے کی قیمتیں اس وقت اپنی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہیں۔ ورلڈ گولڈ کونسل نے دنیا کے ایسے ممالک کی فہرست جاری کی ہے جن کے پاس سونے کے سب سے زیادہ ذخائر موجود ہیں۔ آئی ایم ایف اور ورلڈ گولڈ کونسل اعداد و شمار کے مطابق اگست 2020 میں سونے کے سب سے بڑے ذخائر 8133 5 ٹن امریکہ کے پاس ہیں جو کہ اس کے مجموعی ذخائر کا 79 فیصد بنتے ہیں۔ دوسرے نمبر پر جرمنی ہے جس کے پاس 3363 6 ٹن یعنی ذخائر کا 6.75 فیصد، اٹلی کے پاس 2451 8 ٹن یعنی 3.71 فیصد، فرانس کے پاس 2436 ٹن یعنی ذخائر کا 5.65 فیصد، روس کے پاس 2299 9 ٹن یعنی ذخائر کا 0.23 فیصد، چین کے پاس 1948 3 ٹن یعنی ذخائر کا 4.3 فیصد ہیں۔ سوئٹزرلینڈ کے پاس 1040 0 ٹن یعنی ذخائر کا 5.6 فیصد، جاپان کے پاس 765 2 ٹن یعنی ذخائر کا 2.3 فیصد، بھارت کے پاس 657 7 ٹن یعنی ذخائر کا 5.7 فیصد، نیدرلینڈز کے پاس 612 5 ٹن یعنی ذخائر میں سے 4.71 فیصد، ترکی کے پاس 583 0 ٹن یعنی ذخائر میں سے 9.37 فیصد، تائیوان کے پاس 422 7 ٹن یعنی ذخائر میں سے 7.4 فیصد، پرتگال کے پاس 382 5 ٹن یعنی ذخائر میں سے 7.77 فیصد، قازقستان کے پاس 378 5 ٹن یعنی ذخائر میں سے 5.65 فیصد، ازبکستان کے پاس 342 8 ٹن یعنی ذخائر میں سے 60 فیصد، برطانیہ کے پاس 310 3 ٹن یعنی ذخائر میں سے 2.10 فیصد، لبنان کے پاس 286 8 ٹن یعنی ذخائر میں سے 6.1 فیصد اور دنیا میں 35017 79 ٹن سونے کے ذخائر ہیں۔ ورلڈ گولڈ کونسل کے جاری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان اس فہرست میں 44 ویں نمبر پر ہے اور اس کے پاس اس وقت 6.64 ٹن سونے کے ذخائر ہیں جو کہ اس کے مجموعی ذخائر کا 7.20 فیصد بنتے ہیں پاکستان میں تو سونے کی بڑھتی ہوئی قیمتیں افراط زر روپے کی قدر میں مسلسل کمی اور ڈالر کی اونچی اڑان سے عدم سیاسی استحکام کے سبب بھی سونا عام آدمی کی پہنچ سے دور ہو گیا ہے یہ بھی حقیقت ہے کہ جنوبی ایشیاء کے قریباً تمام کو ممالک کو مہنگائی، بروزگاری اور غربت کا سامنا ہے جس کی وجہ سے اربوں لوگ زندگی کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں یہاں ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومتیں اپنے اپنے شہریوں کی آمدن بڑھانے کیلئے خصوصی اقدامات کریں جب تلک لوگوں کی معاشی ضروریات پوری نہیں ہوں گی وہ خوشحال نہیں ہو سکتے سونا ہر گھر کی ضرورت ہے شادی بیاہ کی خوشیاں اس کے بغیر نامکمل سمجھی جاتی ہیں جس رفتار سے سونے کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے غریبوں میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے

شوبز SHOWBIZ

دانش تیمور کے نئے ڈرامے میں شراب نوشی کا سین، اداکار تنقید کی زد میں آ گئے



کراچی (این این آئی) پاکستان کے معروف اداکار دانش تیمور اپنے نئے ڈرامے کے ایک سین کے باعث سوشل میڈیا پر شدید تنقید کی زد میں آ گئے۔ معروف نجی ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے ایک ڈرامے کی حالیہ قسط میں دانش تیمور کے کردار شاہ داد کو شراب پیتے ہوئے دکھایا گیا جس پر ناظرین نے ناراضی کا اظہار کیا۔ ڈرامے کی کہانی شاہ داد اور بریرہ کے گرد گھومتی ہے جن کی شادی زبردستی کروائی جاتی ہے۔ حالیہ قسط میں شاہ داد کو شراب نوشی کرتے ہوئے اپنی اہلیہ کے قریب آنے کے بارے میں سوچتے دکھایا گیا۔ یہ منظر سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تو صارفین نے ڈرامے کے تخلیق کاروں کو تنقید کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ ایک صارف نے سوال اٹھایا کہ پاکستانی ڈراموں میں بار بار شراب نوشی دکھانے کی کیا ضرورت ہے؟ جبکہ بعض ناظرین نے خدشہ ظاہر کیا کہ ایسے مناظر نوجوانوں پر منفی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ اپنے تجربے کو پرموٹ کرنے کی بجائے شیطان کا پیروکار بن کر اچھے خاصے چلتے ڈرامے میں بھونڈی حرکت کر کے اپنے آپ کو صارفین کے دل سے اتار دیا گیا۔

سابق کرکٹر سلیم یوسف کی صاحبزادی و اداکارہ ایمن سلیم کا پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان

کراچی (این این آئ

بقیہ 1

ازمیں چلائی جارہی ہے۔ این ای او ای نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی باقاعدہ حفاظتی ٹیکہ جات کی روٹین مہم کو بروقت مکمل بنائیں اور یاد رکھیں کہ پولیو کا کوئی علاج نہیں، صرف ویکسین ہی اس سے بچاؤ کا واحد ذریعہ ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان دنیا کے ان دو ممالک میں شامل ہے جہاں پولیو وائرس کے کیسز اب بھی رپورٹ ہو رہے ہیں۔ تاہم، حکومت کی مسلسل کوششوں کے باعث 1990ء کی دہائی میں سالانہ 000,20 کے قریب سامنے آنے والے کیسز کی تعداد میں 99-8 فیصد کمی لائی جاچکی ہے۔

بقیہ 2

کے فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں اضافے اور قومی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں، جلد معیشت کی بحالی محض حکومتی دعوؤں سے نہیں بلکہ پالیسیوں کے مؤثر نفاذ، پیداواری شعبوں کی ترقی اور عام شہری تک ریلیف پہنچانے سے ممکن ہوگی، اس لئے حکومتی اقدامات کے ساتھ ان کے ثمرات عوام تک منتقل کرنا بھی اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ مسلم لیگی رہنما ہیگم شاہدہ قدیر نے مزید کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے ہمیشہ مشکل حالات میں ملک کو بحرانوں سے نکالنے، ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے اور عوامی فلاح کیلئے سیاسی جدوجہد کی ہے، میاں نواز شریف نے اپنے سیاسی سفر میں موٹروے، جوہری توانائی، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو فروغ دینے پر توجہ دی جبکہ وزیراعظم شہباز شریف انتظامی رفتار، ترقیاتی سرگرمیوں اور معاشی بحالی کیلئے اقدامات کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی مکمل توجہ عوام کی خدمت، معاشی استحکام اور پائیدار ترقی پر مرکوز ہے۔

بقیہ 3

اڑ، کہرا، مصطفیٰ ٹاؤن، بی 10/3، ایچ 8/2، الکائل، نیو ٹی ٹن 10/1، نیو ایجنٹیج، جی 14/2 آر اے ایس، ریلوے روڈ، ٹی اینڈ ٹی، گالف سٹی، کلفٹن، بیروت، ڈی ایچ اے فیز 1، 4 اور 8، ہائی وے اور نیوی 1 فیڈرز کی بجلی بندرہے گی۔ راولپنڈی سٹی سرکل میں صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک گلزار قائد، گنگال، ایئرپورٹ، پی پی ایچ، کھنہ روڈ، نور تھ روڈ، شہید محمد دین، نور محمد روڈ، سروس روڈ، نواز کالونی، سی بلاک، پیر ودھائی، ڈھوک منج، جناح روڈ، اصغر مال، ڈی ایچ کیو، صرافہ بازار، ظفر الحق روڈ، آریہ محلہ، مدینہ کالونی، کینٹ بھٹہ، چیرنگ کراس، امیر حمزہ کالونی، آفیسر کالونی، کھدا نہ، ایمپلس، ماڈل پرینز، آئی 14/3، آئی 14/4، ریڈیو اور ریلوے کالونی فیڈرز متاثر ہوں گے۔ راولپنڈی کینٹ سرکل میں صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ایس پی ڈی 2، وی وی آئی پی، ایم ای ایس، گریس لائن، آر آئی سی، ٹی ایچ کیو، کے آر ایل کالونی، کھوڑ سٹی، لعزار، ڈھوک نور، پیپلز روڈ II، آدم جی روڈ، رحیم آباد، پی آئی اے 1، ولایت کمپلیکس، جنڈ، پنڈی بوائز، چاچاں روڈ، نڑہ، بلیزر، نیو چوا خالصہ، چوک پنڈوری، نواب، حمید کھچی، مندرہ، مندرہ II، ایل ٹی سی، پنڈ کھملہ، کرپ کسوال، رمن، پی ڈبلیو ڈی II، پی ڈبلیو ڈی I، سوان گارڈن II، ایف ایچ سی ایچ ایس، ڈاکٹر ٹاؤن، کیو پراجیکٹ، سرسید روڈ، خادم حسین اور سی ایچ فیڈرز کی بجلی بند رہے گی۔ جبکہ ایون پی ایف ایز I، پی ڈبلیو ڈی II اور ریونگارڈن فیڈرز صبح 11 بجے سے دوپہر ایک بجے تک بجلی معطل رہے گی۔ ایک سرکل کے مختلف علاقوں میں صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک نواز ش شہید، مارگلہ، شاہ شہید (ڈی/سی)، میونسپل، سنگجانی، پنڈ پریاں، منیر آباد، خان آباد، برہان، انڈسٹریل، ایم ٹی خان، دل آور آباد، حمید، برازئی، مسکین آباد، تین میلہ، ڈھوک فتح 4/سی، کھمر پہ، غریب وال، نور پور، جھنگ، پری، نڑہ، کھوڑ، کامریال، کلی محمد، امن پور اور باغ ٹیلاب فیڈرز بند رہیں گے۔ جہلم سرکل میں بھی صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک سی ایم ایچ جہلم، نیو کینٹ جہلم، شکریلہ، فتح پور، بابا مہدی شاہ، کریم پورہ، پوریاں، ایف 10 (کالا ٹبی)، چمالی، بگھوال، نیو چکیام، گڈاری، پونتالہ، کوٹھا اکرم، گوجر خان سٹی، حیات سر روڈ، بھوری ویمبلک بل اتھوان، ڈورہ بدھال، اسلام پورہ، سٹی ہاؤسنگ، سنگھوئی، صفدر شہید، تھوالہ اور ایف 2 (چپ پورڈ) فیڈرز کی بجلی معطل رہے گی۔

بقیہ 4

پہنچ پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے، یہ ہدف آئندہ 10 سال میں حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی، جس کے لیے بڑے اور معیاری فور اور فائیو سٹار ہوٹل تعمیر کیے جائیں گے جن سے سیاحت کے شعبے کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت نئے سیاحتی منصوبوں کے آغاز کی کوشش کر رہی ہے، حکومت مختلف اراضی طویل المدتی لیز پر دینے کے لیے تیار ہے اور کوشش کی جارہی ہے کہ سرمایہ کاروں کو ایسی سہولیات فراہم کی جائیں جن سے سیاحت کے شعبے میں سرمایہ کاری آسان ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت بھی سیاحت کے فروغ کو انتہائی اہمیت دے رہی ہے، مختلف ادوار میں مختلف منصوبوں پر زیادہ کام ہوتا رہا ہے اور یہ تمام منصوبے پوٹینشل بجٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیے جاتے ہیں۔ سردار یار الیاس خان نے کہا کہ اقبال کا شہر دوم چند سالوں میں نہیں بنا اور نہ ہی دبئی چند سالوں میں ترقی یافتہ شہر بنا ہے، ان کی تعمیر و ترقی میں کئی سال لگے، پاکستان بھی سیاحت کے شعبے میں بہت ترقی کرسکتا ہے۔

بقیہ 5

ٹب سے مسافروں کو مطلع کیا گیا ہے کہ مارگلہ نیشنل پارک کی ہدایات پر نادرا کی جانب سے انگلوٹنرز اور بائیومیٹرکس ویری فکیشن کاؤنٹرز کی رجسٹریشن اور فیس وصولی کی سہولت، جو پاک آئی ڈی اور ای سہولت کے ذریعے فراہم کی جا رہی تھی، عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ ادارے کی جانب سے مسافروں سے گزارش ہے کہ مزید ہمدردانہ اور معلومات کے لیے براہ راست ہارڈ ریجسٹریشن سے رابطہ کریں۔

بقیہ 6

کرنے کی کوششیں، صحت و تعلیم کی سہولتوں میں بہتری نوجوانوں کیلئے مواقع پیدا کرنا اور شہری و دیہی علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو فروغ دینا شامل ہے۔ مسلم لیگی رہنما ملک سجاد نے مزید کہا کہ قومی سیاست میں متحرک سیاسی قیادت کے مابین تحفظات ریاست کیلئے زہر قاتل ہیں، سیاستدانوں کے درمیان باہم تعمیم یقینا ریاست اور معیشت کیلئے منفعت بخش نہیں، تعمیر ریاست کیلئے ایوانوں اور میدانوں میں اصولی اور تعمیری ریاست کو فروغ دیا جائے، یہ سیاسی قیادت کے درمیان تنا یا تصادم کا وقت نہیں، سیاسی و معاشی استحکام کیلئے سیاسی قیادت کے درمیان مشاورت ناگزیر ہے، سیاسی عناد اور عداوت میں ریاست کیلئے اظہار تفرت ہرگز قابل برداشت نہیں بلکہ قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اچھی پالیسی بنا سکتی ہے لیکن ریاست بھیڑ ماں جیسی ہوتی ہے، حکمرانوں کے بارے میں ہمیں اپنی پسند و ناپسند کا اظہار کرنے کا حق حاصل ہے لیکن کسی فرد کو ماں جیسی ریاست کیخلاف ہرزہ سرائی کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی

بقیہ 7

ہیں۔ اس مقصد کے لیے درخواست گزار کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ کی اصل دستاویز کا ہونا لازمی نہیں، تاہم اسے سرٹیفکیٹ کا رجسٹریشن نمبر معلوم ہونا چاہیے تاکہ نادرا ریکارڈ کی تصدیق کر سکے۔ دوسری جانب ایسے افراد جن کے پاس نب ڈ فارم موجود ہے اور نہ ہی پیدائشی سرٹیفکیٹ، انہیں پہلی مرتبہ نادرا سے رجوع کرنے سے قبل متعلقہ ادارے سے اپنا برتھ سرٹیفکیٹ بنوانا ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ پیدائش کے اندراج اور سرٹیفکیٹ کے حصول کے بعد ہی وہ قومی شناختی کارڈ کے لیے درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔ نادرا کی اس وضاحت کا مقصد ان شہریوں کی رہنمائی کرنا ہے جو 18 سال کی عمر مکمل ہونے کے باوجود ب فارم نہ ہونے یا پیدائش کے اندراج سے متعلق دستاویزات کی عدم دستیابی کے باعث شناختی کارڈ بنوانے کے طریقہ کار کے بارے میں تذبذب کا شکار ہیں

بقیہ 8

اور ٹھیر جانیدارانہ تحقیقات کروائے جائے۔ اسکیلی سیکرٹریٹ میں جمع کرانے کیلئے تیار کی گئی تحریک التوائے کار کے متن میں یوہومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے نشاندہی کی گئی ہے کہ 2025 کے دوران ہی سی ڈی کی کارروائیوں کے نتیجے میں مبینہ پولیس مقابلوں میں 924 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ مارچ 2026 میں ایچ آر سی پی کی تحقیقاتی کمیٹی نے بھی ان واقعات پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ متن میں موقف اپنایا گیا ہے کہ اگر یہ پولیس حکام ان کارروائیوں کو جرائم پیشہ افراد کے خلاف آپریشن قرار دیتے ہیں، تاہم ان ہلاکتوں کی نوعیت اور حالات کا غیر جانبدارانہ تعین انتہائی ضروری ہے۔ تحریک کے متن میں مزید کہا گیا ہے کہ کسی بھی شخص پر سنگین الزامات ہوں، تب بھی اسے آئین کے تحت منصفانہ سماعت اور عدالتی کارروائی کا پورا حق حاصل ہے، کیونکہ سزا دینے کا اختیار صرف اور صرف عدلیہ کا ہے۔ آئین پاکستان کے آرٹیکل 9، 10، 10-A اور 14 کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ شہریوں کا بنیادی حق زندگی، سکیورٹی، قانونی تحفظ، منصفانہ سماعت اور انسانی وقار کا احترام ہر صورت میں واجب ہے۔ اپوزیشن نے تحریک التوائے کار کے ذریعے مطالبہ کیا ہے کہ ان پولیس مقابلوں کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات کے لیے چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کی سربراہی میں ایک بااختیار عدالتی کمیشن قائم کیا جائے۔ تجویز کردہ عدالتی کمیشن میں کسی دوسرے صوبے کے ریٹائرڈ آئی جی پولیس، ہائیکورٹ کے سینئر ترین جج اور انسانی حقوق کے ماہر کو شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے تاکہ سی سی ڈی کی کارروائیوں، شواہد کی حفاظت، متاثرہ افراد کی ذمہ داری کے تعین اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اپوزیشن رکن احمر بھٹی نے کہا کہ سی سی ڈی کی کارروائیوں کے منصفانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات اب وقت کا تقاضا ہیں تاکہ ملک میں قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ ممکن ہو

بقیہ 9

ڈرائیورز، 5 7 کم عمر ڈرائیور، 544 مسافر اور 176 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 254 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 310 متاثرین کے ساتھ پہلے ملتان 95 حادثات میں 107 متاثرین کے ساتھ دوسرے گوجرانوالہ 67 حادثات میں 70 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1667 متاثرین میں 1325 مرد اور 342 خواتین شامل ہیں جبکہ ٹکی ہونیوالوں میں 344 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم 856 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 467 ڈکی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں 1563 موٹر سائیکلز، 96 آٹو رکشے، 166 کاریں، 36 وین، 9 مسافر بسیں، 40 ٹرک اور 69 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں۔

بقیہ 10

گلرانی، شکایات کے اندراج اور کیس مینجمنٹ کے نظام کو مضبوط بنانے میں بھی مدد ملے گی۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو پنجاب اور پولیس سمیت دیگر متعلقہ سرکاری اداروں کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے پر بھی توجہ دی جائے گی تاکہ بچوں کے تحفظ سے متعلق اقدامات کو مزید موثر بنایا جا سکے

بقیہ 11

کہا کہا کہ علامہ اقبال نے نوجوانوں کو سوال کرنے، اپنی محنت پر بھروسا کرنے اور مشکل حالات میں ہمت سے کام لینے کا درس دیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی یکجہتی کا اظہار اس وقت ہوتا ہے جب ہم اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کا احترام کریں اور مشترکہ مسائل کے حل کیلئے مل کر کام کریں۔ چوہدری سرور نے مزید کہا کہ ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم علم کے دروازے زیادہ سے زیادہ بچوں کیلئے کھولیں گے اور اپنے قول و عمل سے معاشرے میں احترام اور تحمل کو فروغ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکیم الامت نے نوجوانوں کو شاہین سے ممالک دی اور اقبال کا شاہین علم کی قوت سے بلند پروازی کے تعاقل ہوگا

بقیہ 12

سہارے نہیں چھوڑا جاسکتا، ہر ممکن سپورٹ فراہم کی جائے گی، شہداء فیملیز اور تنخواہوں میں بہتری کے ساتھ پولیس کو جدید اسلحہ اور ایمونیشن دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضم شدہ اضلاع میں تاحال ایک بھی پولیس لائن نہ بننے پر تشویش ہے، سکیورٹی فورسز کو اون نہ کرنا سب سے بڑی خامی تھی، اب سکیورٹی کی مکمل ذمہ داری پولیس کو دی جائے گی، صوبے میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا تسلسل ہے، خیبر پختونخوا کی پالیسی اب اسلام آباد سے آئے گی، جلال آباد، قندھار یا کابل سے نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبوں کے درمیان بہتر رابطہ کاری کے تحت پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے ایجنٹے اقدامات کو اپنایا جائے گا، افغان سرزمین پاکستان کے خلاف انڈیا کی سہولت کاری کے لیے استعمال ہو رہی ہے، افغان حکام کی جانب سے پشاور پر قبضے جیسے بیانات اور ڈرون کی آمد پر ماضی میں خاموشی افسوسناک تھی، ریاست، آئین اور قانون کو نہ ماننے اور ہتھیار اٹھانے والوں کے ساتھ کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ ہتھیار اٹھانے والے عناصر کو اسی کی زبان میں جواب دیا جائے گا، دہشت گردوں کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی نافذ ہے، ترقیاتی کام، سڑکیں اور پل تبھی مفید ہیں جب انسان اور عوام کی زندگی محفوظ ہو، عوام کا اعتماد بحال کر کے اور پولیس و عوام کا رابطہ مضبوط بنا کر آدھی جنگ جیتی جاسکتی ہے، صوبے کے نوجوانوں کو دہشت سرگرمیوں میں مصروف کرنا ترجیح ہے، اس جنگ میں شکست یا واپسی کا کوئی آپشن نہیں۔

بقیہ 13

بورڈز کے انعقاد میں دانستہ تاخیر کی جاتی ہے، شفافیت کے لیے پروموشن بورڈز پنجاب پبلک سروس کمیشن کے سپرد کیے جائیں، تقرریوں اور تبادلوں میں اقربا پروری اور پسند و ناپسند کو ترجیح دی جاتی ہے، پنجاب کے 41 سیکرٹریز میں سے صرف 7 پی ایم ایس افسران تعینات ہیں، پنجاب کے 10 کمشنرز میں سے صرف 2 پی ایم ایس افسران ہیں، صوبے کے 41 ڈپٹی کمشنرز میں سے صرف 8 پی ایم ایس افسران ہیں، سرکاری رہائشگاہوں کی الاٹمنٹ میں بھی پی ایم ایس سے امتیازی سلوک کیا جارہا ہے، بی او آر میں 95 فیصد سرکاری رہائشگاہیں پی ایم ایس افسران کو الاٹ ہیں، سرکاری رہائشگاہوں کی الاٹمنٹ کا مکمل نظام ڈیجیٹل اور شفاف بنایا جائے۔ خط میں مزید کہا گیا ہے کہ پنجاب سول آفیسرز ایسوسی ایشن کے عہدیدار سے بھی پی ایم ایس افسران محروم ہیں۔ مطالبہ ہے کہ وزیراعلیٰ پی ایم ایس افسران سے امتیازی سلوک کا نوٹس لے کر میرٹ یقینی بنائیں۔ خط میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی اضطرابی مہم کا بھرپور نجر مقدم کیا گیا ہے

بقیہ 14

بشانہ ہے جس کا نصیب اچھین اور منشور ملک کی ترقی اور عوام کی خدمت ہے، اور یہ منصوبہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، انشاءاللہ میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف اور مریم نواز شریف کی قیادت میں اگلے دو سال میں سرگودھا کی تاریخ کو بدل دیا جائے گا اور عوام پرانے سرگودھا کو بھول جائیں گے اور گراں قدر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل پر منفرد سرگودھا بن جائے گا۔

بقیہ 15

ہیں اور ان اداروں کے ساتھ ان کی وابستگی برقرار رہے گی۔ فرخ خان کھوکھر نے اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی شخص پاک فوج یا قومی اداروں کے خلاف بات کرے گا وہ اس سے لاتعلقی اختیار کریں گے۔

بقیہ 16

حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا تھا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے بتایا کہ ڈی سی جہلم نے وی ڈی آئی پی ڈیوٹی کی وجہ سے کیمبرج سائنس کے حتمی امتحان کو ملتوی کرنے کی کوشش کی جو کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ صریح ہدایات کی واضح خلاف ورزی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے واضح کیا کہ کسی بھی اعلیٰ شخصیت یا سکیورٹی ڈیوٹی کے ذمہ داران عام عوام اور بالخصوص طالب علموں کو کسی بھی قسم کی تکلیف یا تعلیمی حرج کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے مستقبل اور امتحانات پر ایسے جواز بنا کر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ حکومتی احکامات اور پالیسی کی خلاف ورزی پر فوری ایکشن لیتے ہوئے پنجاب حکومت نے ڈی سی جہلم میر رضا کوان کے عہدے سے معطل/ہٹاتے ہوئے اسٹیبلشمنٹ ریورٹ کرنے کی ہدایت جاری کردی ہے

بقیہ 17

یہ بحران ابھی عروج کے مرحلے میں ہے اور بجٹ کا حدود، انتظامی ڈھانچوں یا اتنی بڑی تنظیم نو پر عمل درآمد کے لیے درکار آئینی طریقہ کار کے حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ بجٹ طریقہ کار کا ایک اہم پہلو آئینی ترمیم کا عمل شروع کرنے سے پہلے ملک گیر ریلیز ٹدم کا انعقاد ہے۔ اس کا مقصد اضافی صوبے بنانے کے وسیع تر سوال پر عوامی رائے حاصل کرنا ہے، تاکہ انتظامی تنظیم نو کے لیے عوامی حمایت حاصل کی جاسکے اور اس معاملے کو صرف سیاسی مذاکرات اور جماعتی مفادات تک محدود رہنے نہ دیا جاسکے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ بجٹ دو اقدام کا مقصد کسی مخصوص صوبے کو نشانہ بنانا یا کسی موجودہ صوبائی اکائی کی سیاسی یا انتظامی حیثیت کمزور کرنا نہیں ہے۔ اس کے بجائے اس تجویز کی بنیادی دلیل یہ ہے کہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی، انتظامی مسائل اور غیر مساوی ترقی کے تقاضے طرز حکمرانی کے لیے ایک نئے طریقہ کار کے متقاضی ہیں۔ اس تجویز کے پس منظر میں موجود سوچ کے مطابق بنیادی مقصد حکومت کو عام شہریوں کے زیادہ قریب لانا، عوامی خدمات تک رسائی بہتر بنانا، انتظامیہ کو زیادہ جواب دہ اور عوامی ضروریات کے مطابق بنانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں اور وسائل سے ملک کے مختلف علاقوں کے لوگوں کو فائدہ پہنچے

بقیہ 18

ریپلیٹن پارٹی کو سیاسی دھچکا لگنے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ پر دباؤ بڑھا ہے، جس کے باعث ایک اور فوجی تصادم کا راستہ اختیار کرنا مشکل فیصلہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، سفارت کاری کے ذریعے مسئلے کے حل کے حامی ہیں، جبکہ خلیجی ممالک بھی واشنگٹن پر زور دے رہے ہیں کہ وہ ایک اور جنگ سے گریز کرے، جس کے مشرق وسطیٰ، یورپ اور پوری دنیا کے لیے تباہ کن اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں چین کی واشنگٹن کے ساتھ سفارتی سرگرمیوں اور پاکستان اور چین کے پانچ نکاتی مشترکہ اقدام کا بھی حوالہ دیا، جس میں فوری طور پر جنگ بندی، مذاکرات کے آغاز، شہریوں اور اہم تنصیبات کے تحفظ اور بحری راستوں پر آزادانہ آمد و رفت یقینی بنانے پر زور دیا گیا تھا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ موجودہ حالات سفارت کاری کے حق میں جاتے دکھائی دے رہے ہیں

بقیہ 19

رگرفتار ملزمان کے سابقہ کرمنل ریکارڈ کی بھی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔

بقیہ 20

میں ری پبلکن پارٹی کی شکست اور اسرائیل میں یقین یا ہوئی سیاسی مشکلات کے باوجود دشمن دشمنی کی صورتحال میں فوری اور بنیادی تبدیلی کا امکان نہیں تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے اور کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے سیاسی دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امریکی انتخابات میں ری پبلکن پارٹی کی شکست کے پیچھے ایران جنگ اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی معاشی مشکلات بھی اہم عوامل ہیں، امریکی عوام مہنگائی اور اسرائیل کی مدد سمیت بیرون ملک جنگوں پر ہونے والے اخراجات سے پریشان ہیں، جس کا سیاسی نقصان ٹرمپ انتظامیہ اور ان کی جماعت کو اٹھانا پڑا ہے۔ اسرائیل میں بھی یقین یا ہو اب تک حکومت بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکے جبکہ اپوزیشن بھی واضح اکثریت حاصل نہیں کر پائی جس کے باعث وہاں سیاسی کشمکش جاری ہے، اس صورتحال میں یقین یا ہو جنگ جاری رکھنے اور امریکہ کو ایران کے خلاف مزید کارروائی پر آمادہ کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ منیر اکرم نے کہا کہ امریکی انتخابات میں شکست کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ پر ایران کے ساتھ کسی سمجھوتے تک پہنچنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کے پاس فوجی کارروائی کا آپشن ختم ہو گیا ہے۔ ٹرمپ اپنی سیاسی میراث کے لیے یہ دیکھنا چاہیں گے کہ انہوں نے ایران کے خلاف جنگ سے کچھ حاصل کیا ہے، اس مقصد کے لیے وہ ایران کے جوہری پروگرام پر پابندیوں، معائنوں اور دیگر شرائط کے حوالے سے کسی معاہدے کو اپنی کامیابی قرار دے سکتے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں پاکستان کے ساتھ سفارتی سرگرمیوں کے دوران تمام متعلقہ فریقوں کا موقف سنا جاتا ہے، تاہم حتمی فیصلے میں صرف قومی مفاد کو ترجیح دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار کرنے والوں کو اپنے مفادات کے لیے لابنگ کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن حکومت کسی ایسے مطالبے کو قبول نہیں کرے گی جو ملک کے مفاد میں نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں سولر انرجی اور الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور پاکستان کو بھی اس سمت میں آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرک گاڑیوں اور سولر سسٹم کے فروغ سے ایندھن کی درآمد میں کمی آئے گی، جس کے نتیجے میں بجلی کی قیمتیں بھی کم ہوں گی۔ صدقی ملک نے ایک بار پھر واضح کیا کہ وزیر اعظم کی ہدایت کے مطابق لگژری گاڑیوں کو ٹیکسوں میں کوئی رعایت نہیں ملے گی جبکہ ریلیف کا فائدہ متوسط طبقے اور سستی گاڑیاں خریدنے والوں کو دیا جائے گا۔

بقیہ 21

سرکاری اسکول موجود ہیں، اس کے باوجود عوام مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہونے کے باوجود اپنے بچوں کو نجی اسکولوں میں پڑھانے پر مجبور ہیں۔ گھوٹکی کے ایک اسکول میں 23 بچے اور 40 اساتذہ موجود ہیں۔ عوام کا حق ہے کہ انہیں حکومت کی جانب سے اعلیٰ اور معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔ حافظ حیم الرحمٰن نے کہا کہ سندھ میں تعلیم کے لیے 601 ارب روپے کا بجٹ مختص ہے اور صوبے میں 41 ہزار سرکاری اسکول موجود ہیں، اس کے باوجود عوام مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہونے کے باوجود اپنے بچوں کو نجی اسکولوں میں پڑھانے پر مجبور ہیں۔ گھوٹکی کے ایک اسکول میں 23 بچے اور 40 اساتذہ موجود ہیں۔ عوام کا حق ہے کہ انہیں حکومت کی جانب سے اعلیٰ اور معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی حکومت اور اقتدار میں نہیں، لیکن ہم ظلم کے نظام کے خلاف آواز بھی اٹھاتے ہیں اور عوام کے مسائل حل بھی کراتے ہیں۔ بنوقابل پروگرام کراچی سے شروع کیا گیا تھا، جواب پورے پاکستان میں جاری ہے۔ اس پروگرام کے تحت نوجوانوں کو 100 فیصد مفت آئی ٹی کورسز کروائے جا رہے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان نے کہا کہ جماعت اسلامی کے سوا کوئی سیاسی جماعت کراچی کو اون نہیں کرتی۔ کراچی کے عوام نے جماعت اسلامی کے حق میں ووٹ دیا تھا اور وہ چاہتے تھے کہ شہر کا میئر جماعت اسلامی سے ہو۔ پیپلز پارٹی نے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مل کر کراچی کے عوام کا حق مارا۔ ایم کیو ایم کراچی میں ایک پولنگ اسٹیشن بھی نہیں جیتی، لیکن اسٹیبلشمنٹ نے اسے قومی اسمبلی کی 17 نشستیں دے دیں۔ اب پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کی کراچی میں کوئی حیثیت نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے عوام آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل کا نعرہ مسترد کرچکے ہیں اور ان کی جماعت ہی کراچی کے مسائل حل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس ایس پی نے انٹرآپریبلٹی (Interoperability) کا نظام بھی متعارف کرایا ہے جس کے تحت مشتق خواتین اپنی سہولت کے مطابق مختلف ہیلپ لائنز کے ذریعے اپنی رقوم حاصل کرسکیں گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جولائی 2026ء سے بی آئی ایس پی کی تمام ادائیگیاں صرف ڈیجیٹل والٹس کے ذریعے کی جائیں گی۔ جن مشتق خواتین کے بائیومیٹرک مسائل ہیں یا جن کے انگوٹھوں کے نشانات واضح نہیں

بقیہ 22

پاکستان غریب اور سفید پوش طبقے کی عزت نفس کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اس پروگرام کو چلا رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ کوئی خیرات یا بھیک نہیں بلکہ ضرورت مند خاندانوں کی معاونت کا ایک باوقار نظام ہے۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ صدر پاکستان اور وزیراعظم پاکستان کو اس پروگرام پر مکمل اعتماد ہے، جس کا ثبوت یہ ہے کہ گزشتہ دو برس سے وزیراعظم رمضان ریلیف پیکیج کی تقسیم بھی بی آئی ایس پی کے تحت بذریعہ ڈیجیٹل والٹس کامیابی سے کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غریب اور محنت کش طبقے کی تذلیل کسی صورت قابل قبول نہیں اور جن لوگوں نے ان مستحق خاندانوں کی عزت نفس مجروح کی ہے، انہیں معذرت کرنی چاہیے۔ سینیٹر روبینہ خالدنے کہا کہ بی آئی ایس پی اپنے نظام میں مسلسل بہتری لا رہا ہے۔ مستحق خواتین کو بااختیار بنانے اور ادائیگیوں کے نظام میں مزید شفافیت لانے کے لیے ڈیجیٹل والٹس کا نظام متعارف کروایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 80 لاکھ سے زائد مستحق خواتین بینظیر سمر خواتین انٹرنشپ زیر تقسیم کی جاچکی ہیں اور ان کے ڈیجیٹل والٹس کھولے جارہے ہیں تاکہ کٹوتیوں اور غیر ضروری مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بی آئی ایس پی نے انٹرآپریبلٹی (Interoperability) کا نظام بھی متعارف کروایا ہے جس کے تحت مستحق خواتین اپنی سہولت کے مطابق مختلف ہیلپ لائنز کے ذریعے اپنی رقوم حاصل کرسکیں گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جولائی 2026ء سے بی آئی ایس پی کی تمام ادائیگیاں صرف ڈیجیٹل والٹس کے ذریعے کی جائیں گی۔ جن مستحق خواتین کے بائیومیٹرک مسائل ہیں یا جن کے انگوٹھوں کے نشانات واضح نہیں

بقیہ 23

کے تحت معاشی استحکام یقینی بنایا جارہا ہے جس کے ثمرات قوم کے سامنے ہیں۔ مسلم لیگی رہنما نیلم چانڈیو بی بی شہید نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ہمیشہ ایسی پالیسیاں بنائی ہیں جن سے روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں کم رہیں۔ مسلم لیگ ن کا خاصہ ہے کہ ہمیشہ ایسی پالیسیاں بناتی ہے جن کا براہ راست فائدہ عوام کو پہنچے۔ مسلم لیگ ن کی سربراہ اور سابق وزیراعظم نواز شریف نے وزیراعظم پاکستان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سمیت دنیا بھر میں آباد ہندو برادری کو سہارا کہا دیتے ہوئے وطن عزیز کی ترقی و خوشحالی میں ان کے کردار کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ دیوالی کا دیپ محبت کی جوت جگاتا ہے، ہندو بہن بھائیوں سمیت تمام پاکستانیوں کے حقوق کے تحفظ اور انہیں زندگی کے ہر شعبے میں جائز حصہ دینے کیلئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک خوبصورت گلدستہ ہے جہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد بھائی چارے اور باہمی اح

انسداد پولیو مہم 97 اضلاع میں 2 کروڑ 38 لاکھ بچوں کو قطرے پلائے گئے

2 لاکھ سے زائد فرنٹ لائن ورکرز شریک

وائرس کے خاتمے کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ بچوں کو قطرے پلانے کے ہدف کے ساتھ سات روزہ مہم شروع کی گئی تھی

والدین بچوں کی باقاعدہ حفاظتی ٹیکہ جات کی روٹین مہم کو مکمل کریں اور یاد رکھیں کہ پولیو کا کوئی علاج نہیں، این ای او سی

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان کے صحت حکام کے مطابق ملک بھر کے 97 اضلاع میں جاری چھ روزہ انسداد پولیو مہم کے دوران اب تک 2 کروڑ 38 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جا چکے ہیں۔ پاکستان میں معذوری کا سبب بننے والے اس مہلک وائرس کے خاتمے کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ بچوں کو قطرے پلانے کے ہدف کے ساتھ سات روزہ مہم شروع کی گئی تھی۔ پولیو ایک انتہائی متعدی اور لاعلاج بیماری ہے جو مستقل معذوری اور بعض اوقات موت کا باعث بن سکتی ہے، جس سے صرف اور صرف محفوظ اور مؤثر ویکسین کے ذریعے ہی بچاؤ ممکن ہے۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشنز سینٹر (NEOC) کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، اس مہم میں 2 لاکھ سے زائد فرنٹ لائن پولیو ورکرز حصہ لے رہے ہیں، جبکہ یہ انسداد پولیو مہم پاکستان اور افغانستان میں یکساں اور ہم آہنگ انداز (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)



جرمنی، برلن، لوگ اوسلوئر اسٹریٹ فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے مظاہرہ کر رہے ہیں

مریم نواز کے پنجاب میں کرپشن کیلئے کوئی جگہ نہیں

بے بنیاد الزام تراشی کرنے والے بھی اپنے دعوں کی حقیقت جانتے ہیں، ملک سجاد

تعمیر ریاست کیلئے ایوانوں اور میدانوں میں اصولی اور تعمیری ریاست کو فروغ دیا جائے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) اسلام آباد کے سینئر رہنما و سابق پوسٹ ماسٹر جنرل ملک سجاد نے جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے پنجاب میں کرپشن کیلئے کوئی جگہ نہیں، بے بنیاد الزام تراشی کرنے والے بھی جانتے ہیں کہ ان کے دعوے کھوکھلے ہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں پنجاب میں شفافیت، میرٹ اور موثر طرز حکمرانی کو فروغ دیا جا رہا ہے، بے بنیاد الزامات کے بجائے عملی کارکردگی اور عوامی خدمت کو اہمیت دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی ترقی، جدید ٹیکنالوجی اور مقامی مینوفیکچرنگ کا فروغ ملکی معیشت کے استحکام کیلئے ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں سہولیاتی حکومت عوام کی فلاح و بہبودی سہولیات کی فراہمی اور سہولت کو تعمیر و ترقی و خوشحالی کے راہ ہموار کرنے کیلئے مختلف شعبوں میں اقدامات کر رہی ہے، حکومت کی ترجیحات میں عام آدمی کو ریلیف دینا، مہنگائی کے اثرات کم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

نادرا نے مسافروں کے لئے اہم پیغام جاری کر دیا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) نیشنل ڈیٹا بیس رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کی جا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

وفاقی حکومت نے سیاحت سے 40 ارب روپے آمدن کا ہدف مقرر کر دیا

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاحت سردار یاسر الیاس خان نے کہا ہے کہ حکومت نے طویل المدتی منصوبہ سیاحت سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدن کو 40 ارب رو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)



کے بے ایف کے ذیر اہتمام تعزیتی نشست و قرآن خوانی مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی جاری ہے

پنجاب بھر میں 1428 ٹریفک حادثات میں 18 افراد جاں بحق 1649 زخمی

زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا

ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 947 ڈرائیورز، 75 کم عمر ڈرائیورز، 544 مسافر اور 176 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ڈیولپمنٹ نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1428 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 734 افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ضلعی تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 915 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ تر تصادم (79 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی امداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے سموہی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 947 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کے بے ایف کے ذیر اہتمام تعزیتی نشست و قرآن خوانی مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی جاری ہے

پنجاب بھر میں 1428 ٹریفک حادثات میں 18 افراد جاں بحق 1649 زخمی

زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا

ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 947 ڈرائیورز، 75 کم عمر ڈرائیورز، 544 مسافر اور 176 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ڈیولپمنٹ نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1428 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 734 افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ضلعی تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 915 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ تر تصادم (79 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی امداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے سموہی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 947 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

سرکاری نرخوں کے باوجود سبزیاں مہنگی فروخت، عوام لٹنے پر مجبور، پرائس کمیٹی خاموش تماشائی

ٹماٹر درجہ اول 250، پیاز 220 روپے، آلو 70 روپے، سبز مرچ 120 کی بجائے مارکیٹ میں 150 روپے فی کلو فروخت کی جا رہی ہے

شملہ مرچ کا سرکاری نرخ 210، 250 میں فروخت، ساگ اور پالک 50 سے 60 روپے فی کلو، نوٹس لینے کا مطالبہ

لاہور (نمائندہ خصوصی) ٹماٹر کی قیمت میں مزید 10 روپے فی کلو اضافہ ہو گیا، جس کے بعد ٹماٹر کا سرکاری نرخ 215 روپے فی کلو مقرر کر دیا گیا، تاہم مارکیٹ میں درجہ اول ٹماٹر 250 روپے فی کلو فروخت ہو رہے ہیں۔ درجہ دوم ٹماٹر کا سرکاری نرخ 180 روپے مقرر ہے جبکہ مارکیٹ میں یہ 220 روپے فی کلو فروخت کیے جا رہے ہیں۔ پیاز کا سرکاری نرخ 195 روپے فی کلو مقرر کیا گیا ہے، جبکہ مارکیٹ میں درجہ اول پیاز 220 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہے ہیں۔ مکس درجہ دوم پیاز کی قیمت 200 روپے فی کلو ہے۔ آلو کے سرکاری نرخ میں دو روپے کمی کے بعد قیمت 53 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے، تاہم مارکیٹ میں درجہ اول آلو 70 روپے فی کلو فروخت ہو رہے ہیں۔ سبز مرچ کا سرکاری نرخ 120 روپے مقرر کیا گیا ہے، جبکہ مارکیٹ میں 150 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔ شملہ مرچ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



لاہور چیمبر کے سینئر نائب صدر سردار عثمان منی کو پی آئی پی ایف اے کے صدر عثمان احسان شیلڈ پیش کر رہے ہیں



راولپنڈی، تین روزہ خصوصی فوڈ سیفٹی ہائجین اور عوامی آگاہی مہم کے دوران بروشر تقسیم کیے جا رہے ہیں

حکومت ملک کو معاشی استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے، شاہد قدیر

قومی مفاد کے معاملات میں تمام سیاسی جماعتوں کو قیمتی کردار ادا کرنا چاہیے، مسلم لیگی رہنما

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) اسلام آباد کی سینئر رہنما بیگم شاہدہ قدیر نے جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف ملک کو معاشی استحکام کی راہ پر گامزن کرنے، قومی ترقی کے عمل کو تیز کرنے اور عوام کو درپیش مسائل میں کمی لانے کیلئے متعدد اہم اقدامات کر رہے ہیں جن کے مثبت نتائج سامنے لانے کیلئے مسلسل، موثر نگرانی اور ادارہ جاتی تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کو مشکل معاشی حالات، مہنگائی، توانائی کے شعبے کے مسائل اور مالی معاشی دباؤ جیسے چیلنجز کا سامنا ہے تاہم حکومت معیشت کی بہتری، سرمایہ کاری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، راولپنڈی سمیت کئی شہروں میں (آج) بجلی بند رہے گی

بجلی کی بندش کے مقررہ اوقات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ضروری کام پہلے سے مکمل کر لیں

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) نے سالانہ سسٹم ایمرجنسیز اور ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں (آج) پیر 9 نومبر کو مختلف علاقوں میں بجلی کی عارضی بندش کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ آئیسکو کے مطابق اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال اور جہلم سرکل کے متعدد فیڈرز پر مقررہ اوقات کے دوران بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ اس دوران سالانہ مینٹیننس، ترقیاتی اور تعمیراتی کام کیے جائیں گے۔ شیڈول کے مطابق اسلام آباد سرکل میں صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک اسکیم 2، آبپارہ اسکیم اور فلٹریشن پلانٹ فیڈرز بند رہیں گے، جبکہ صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک فلٹریشن پلانٹ، آبپارہ، ای 7، ستارہ مارکیٹ، سوہان، لعل زار، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

بغیر ہیپاٹائٹس سرٹیفکیٹ کے شناختی کارڈ کیسے حاصل کریں؟ نادرا

درخواست گزار کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ کی اصل دستاویز کا ہونا لازمی نہیں

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان میں ہر شہری کے لیے بغیر شناختی کارڈ کیسے بنوا سکتے ہیں؟ نیشنل ڈیٹا بیس رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے طریقہ کار واضح کر دیا۔ نادرا پوڈکاسٹ میں ترجمان نے قومی شناختی کارڈ بنوانے کے لیے ب فارم یا پیدائشی سرٹیفکیٹ درکار نہ ہونے کی وضاحت کی۔ ترجمان نادرا کے مطابق ایسے افراد جن کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ موجود ہے لیکن انہوں نے کبھی ب فارم نہیں بنوایا، وہ 18 سال کی عمر مکمل ہونے کے بعد براہ راست شناختی کارڈ کے لیے درخواست دے سکتے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

لگژری گاڑیوں پر ٹیکس ریلیف نہیں ملے گا، متوسط طبقے کو سہولت دینگے، مصدق ملک

لاہور (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی سینیٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نے واضح کر دیا ہے کہ لگژری گاڑیوں پر کوئی ٹیکس ریلیف نہیں دیا جائے گا، حکومت کی ترجیح متوسط طبقے اور کم قیمت گاڑیاں خریدنے والے شہریوں کو ریلیف فراہم کرنا ہے، جو شخص 8 سے 10 کروڑ روپے مالیت کی گاڑی خریدنے کی استطاعت رکھتا ہے، وہ حکومت کو ٹیکس بھی ادا کر سکتا ہے، تاہم متوسط طبقے کی گاڑیوں پر ٹیکسوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

وزیر اعظم شہباز شریف مہنگائی کے خاتمے کا پختہ عزم رکھتے ہیں

جس کی تکمیل کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے گئے ہیں، چاند بی بی کی بات چیت

گڈ گورننس اور کارکردگی میں کسی دوسرے صوبہ سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین اسلام آباد NA-47 کی جنرل سیکرٹری و سابق ممبر میٹروپولیٹن کارپوریشن چاند بی بی نے اپنے جاری بیان میں کہا ہے کہ حکومت مہنگائی کا خاتمہ کرنے کا پختہ عزم رکھتی ہے جس کی تکمیل کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے گئے ہیں، سابق ادوار حکومت کی طرح موجودہ دور حکومت میں بھی مسلم لیگ (ن) نے عملی عوامی خدمت سے خود کو حقیقی عوامی دوست سیاسی جماعت ثابت کیا ہے، حکومت مخالف سازشیں کرنے والے ناکامی سے دوچار ہیں کیونکہ پاکستانی قوم مسلم لیگ (ن) کی قیادت پر بھرپور اعتماد رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مفادات کی خاطر اپنی سیاست قربان کرنے کے قائد نواز شریف اور وزیر اعظم شہباز شریف نے ثابت کیا کہ وہ حقیقی محب وطن لیڈر ہیں اور ملک و قوم کے مفاد کیلئے ہر قربانی دینے کا حوصلہ رکھتے ہیں، جس طرح مسلم لیگ (ن) نے ملک کو ڈیفالٹ ہونے سے بچایا اسی طرح مربوط لائحہ عمل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کامران صغیر سیاحتی مقامات کا دورہ کر رہے ہیں

BISP مستحق خواتین کی بااثر نفس معاشی خودمختاری کا ضامن، روبینہ خالد

پروگرام کے خلاف منفی پروپیگنڈہ قابل مذمت، غریب اور محنت کش طبقے کی تذلیل کسی صورت قابل قبول نہیں

جن لوگوں نے ان گھرانوں کی عوت نفس مجروح کی انہیں معافی مانگنی چاہیے، چیئرپرسن کی پریس بریفنگ

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے پی آئی ایس پی ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں نئے ڈیجیٹل وائس اور بینظیر سمو کی فراہمی کے حوالے سے پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام پاکستان کا ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں صحت خواتین کی معاشی خودمختاری اور مالی شمولیت کا ایک مثالی پروگرام کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ممالک اور بین الاقوامی ادارے پی آئی ایس پی کے ماڈل سے سیکھ رہے ہیں، تاہم افسوس کی بات ہے کہ ملک کے اندر اس پروگرام کے بارے میں غلط اور منفی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہونگے، گورنر KPK

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور پولیس کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہنے کا عزم کرتے ہیں

افغان حکام کی جانب سے پشاور پر قبضے جیسے بیانات اور ڈرون کی آمد پر مانی میں خاموشی افسوسناک تھی، فیصل کریم

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے سیکیورٹی کے حوالے سے بریفنگ کے دوران شرکاء سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی کی موجودہ صورتحال اور امن و امان کا قیام سب سے پہلی ترجیح ہے۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا آپریشن کھٹی کا ابجاس پشاور میں وزیر اعظم اور اعلیٰ حکام کی موجودگی میں ہوا، خیبر پختونخوا حکومت نے سیکیورٹی ضروریات کے لیے 160 ارب روپے کا مطالبہ کیا جس کی وفاق نے تائید کی، وفاق کے ساتھ تمام سیکیورٹی اور ترقیاتی امور پر رابطہ کاری اور فالو اپ اجلاس اسلام آباد میں منعقد کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور پولیس کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہنے کا عزم کرتے ہیں، شکست ہماری ڈکشنری میں نہیں، پولیس کو محض کانسٹیبلز اور محدود گولیوں کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ترقیوں کے راستے دانستہ طور پر محدود کئے جا رہے ہیں

پی ایم ایس آفیسرز ایسوسی ایشن کا وزیر اعلیٰ پنجاب کو خط، مطالبات کا چارٹر پیش کر دیا

اعلیٰ انتظامی اسامیوں پر پی اے ایس افسران غیر متناسب حد تک قابض ہیں

لاہور (خصوصی رپورٹر) پی ایم ایس آفیسرز ایسوسی ایشن پنجاب نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو خط لکھ کر اپنے مطالبات کا چارٹر پیش کر دیا۔ ایسوسی ایشن کے ترجمان نے کہا کہ پنجاب میں پی ایم ایس افسران 1300 جبکہ پی اے ایس افسران صرف 336 ہیں لیکن اس کے باوجود پی اے ایس افسران کا پی ایم ایس افسران سے مسلسل امتیازی سلوک جاری ہے، پی ایم ایس افسران کی ترقیوں کے راستے دانستہ طور پر محدود کئے جا رہے ہیں، دیگر صوبوں میں 2008 کے بیچ گریڈ 20 جبکہ پنجاب میں تاحال گریڈ 18 میں ہے۔ اعلیٰ انتظامی اسامیوں پر پی اے ایس افسران غیر متناسب حد تک قابض ہیں، گریڈ 22 کی 100 فیصد اسامیاں صرف پی اے ایس افسران کے لیے مختص ہیں، گریڈ 21 میں پی اے ایس کا حصہ 65 جبکہ پی ایم ایس کا 35 فیصد ہے، گریڈ 20 میں پی اے ایس کا حصہ 60 جبکہ پی ایم ایس 40 فیصد ہے، پی ایم ایس افسران کے پروموشن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



رائے ونڈ تبلیغی اجتماع کے آخری روز مندوبین اختتامی دعا میں شریک ہیں

پیٹرولیم لیوی کا مکمل خاتمہ نہ ہوا تو ہر کوئی پیٹرول پمپ بیٹھ کر مطالبہ منوائیں گے، حافظ نعیم

ہمارا مطالبہ ہے کہ پیٹرولیم لیوی کا مکمل خاتمہ کیا جائے، حکومت مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر بات نہیں مانے گی تو ذمہ دار ہوگی

جماعت اسلامی اقتدار میں نہ ہونے کے باوجود عوام کے مسائل حل کروا رہی ہے، سڑکوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی (نیوز ایجنسیاں) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ حکومت پیٹرولیم لیوی ختم کرنے کے لیے تیار نہیں، جماعت اسلامی کی جدوجہد اور عوامی دباؤ کے نتیجے میں پیٹرول کی قیمتیں کم کی جا رہی ہیں، ہمارا واضح مطالبہ ہے کہ پیٹرولیم لیوی کا مکمل خاتمہ کیا جائے، اگر حکومت مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر بات نہیں مانے گی تو ہم سڑکوں پر بیٹھ کر اپنی بات منوائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹی ایم ہی ماڈل کالونی کے تحت رفاہ عام چوک، ملیر بائٹ میں ماڈل محلہ اور سڑکوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی ضلع ایسٹ ریورٹ محمد اشرف، ٹاؤن پیپلز مین ماڈل کالونی غفران احمد اور رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ سندھ میں تعلیم کے لیے 601 ارب روپے کا بجٹ مختص ہے اور صوبے میں 41 ہزار (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

امریکہ کے ساتھ تعلقات ادارہ جاتی بنیادوں پر مضبوط بنانا ہونگے، منیر اکرم کی انٹرویو میں گفتگو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان کے سابق سینئر سفارتکار اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق مستقل مندوب منیر اکرم نے کہا ہے کہ پاکستان کو امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات ادارہ جاتی بنیادوں پر مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل بینک پارٹی سے بھی روابط بڑھانے چاہئیں، پاکستان کے لیے سب سے اہم تعلقات چین کے ساتھ ہیں، جو عملی سفارتی اور تجارتی بنیادوں پر مضبوط ہیں، امریکہ میں وسط مدتی انتخابات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

سرجانی ٹاؤن میں مبینہ پولیس مقابلہ، زخمی سمیت 2 ملزمان گرفتار

یارو گوٹھ میں کارروائی کے دوران اسلحہ برآمد، زخمی ملزم اسپتال منتقل

گرفتار ملزمان کے سابقہ کرمنل ریکارڈ کی جانچ جاری ہے، پولیس

کراچی (این این آئی) سرجانی ٹاؤن کے علاقے یارو گوٹھ میں مبینہ پولیس مقابلے کے بعد پولیس نے زخمی سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق مقابلے کے دوران ایک ملزم زخمی ہو گیا جسے گرفتار کر کے طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا، جبکہ دوسرے ملزم کو بھی موقع سے حراست میں لے لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت اختر اور واحد کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کیا گیا ہے، جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور گرفتار ملزمان کے سابقہ کرمنل ریکارڈ کی بھی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ جسے گرفتار کر کے طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا، جبکہ دوسرے ملزم کو بھی موقع سے حراست میں لے لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت اختر اور واحد کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کیا گیا ہے، جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)



غزہ، الریمال میں شدید بارش کے دوران بے گھر فلسطینی خیموں کے باہر جمع پانی کو ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں

پنجاب حکومت کا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کو مزید فعال بنانے کا فیصلہ

صوبے بھر میں چائلڈ پروٹیکشن یونٹس میں نئی آسامیوں کی تخلیق کی منظوری دیدی گئی

لاہور (خصوصی رپورٹر) پنجاب حکومت نے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی استعداد کار بڑھانے اور اسے مزید موثر بنانے کے لیے صوبے بھر میں چائلڈ پروٹیکشن یونٹس میں نئی آسامیوں کی تخلیق کی منظوری دے دی۔ محکمہ داخلہ پنجاب کی جانب سے نئی آسامیوں کی تخلیق سے متعلق سمری کابینہ میں پیش کی گئی جس کی پنجاب کابینہ نے منظوری دے دی۔ نئی آسامیوں سے چائلڈ پروٹیکشن یونٹس میں عملے کی کمی دور کرنے کے ساتھ انتظامی اور عملی صلاحیت بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ نئے اقدام کے تحت لاوارث، بے سہارا، گمشدہ اور خطرے سے دوچار بچوں کی شناخت اور تحفظ کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ بچوں کے کیسز کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

فلسفہ خودی نوجوانوں کو اپنا ٹیلنٹ پہچاننے کی تحریک دیتا ہے، چودھری سرور

زندہ قومیں ہمیشہ اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتی ہیں، سابق گورنر پنجاب کا بیان

لاہور (خصوصی رپورٹر) سابق گورنر پنجاب چودھری محمد سرور نے یوم اقبال پر اپنے بیان میں کہا کہ حکیم الامت نے امت کو علم اور کردار کی قوت سے سرفراز کرنے کی تعلیم دی اور زندہ قومیں ہمیشہ اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکیم الامت علم اور اتحاد و یکجہتی کو امت کی اصل قوت قرار دیتے ہیں یہی تعلیمات قرآن اور صاحب قرآن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہیں، حکیم الامت کا فلسفہ خودی نوجوانوں کو اپنی صلاحیت اور ٹیلنٹ پہچاننے اور اس کو تعمیر ملت کیلئے بروئے کار لانے کا نام ہے۔ انہوں نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



حسن ابدال، وفاقی وزیر کمیل داس کیمیو کے اختتام پر ڈاکٹر فاروق منیر فاروقی کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

پاک فوج کیخلاف ہرزہ سرائی فرخ خان کھوکھر کا فضل الرحمٰن سے علیحدگی کا اعلان

جو بھی شخص پاک فوج یا قومی اداروں کیخلاف بات کریگا وہ اس سے لاتعلقی اختیار کرینگے، بیان

لاہور (خصوصی رپورٹر) مولانا فضل الرحمان کے پاک فوج سے متعلق بیانات سے اختلاف کرتے ہوئے فرخ خان کھوکھر نے جمعیت علمائے اسلام (ف) سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہوئے قومی اداروں کے ساتھ وابستگی برقرار رکھنے کا بھی اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں فرخ خان کھوکھر نے کہا ہے کہ وہ مولانا فضل الرحمان کے پاک فوج سے متعلق سخت بیانات سے اتفاق نہیں کرتے اور اسی اختلاف کی بنیاد پر جمعیت علمائے اسلام (ف) سے علیحدگی اختیار کرنے کا اعلان کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ، ان کے والد اور ان کا ادارہ ہمیشہ پاک فوج اور پاکستان کے دیگر قومی اداروں کے ساتھ کھڑے رہے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

وی آئی پی ڈیوٹی پر امتحانات ملتوی کرنے پر وزیر اعلیٰ مریم نواز کا سخت نوٹس

بالخصوص طالب علموں کو کسی قسم کی تکلیف، تعلیمی حرج کا سامنا نہیں ہونا چاہیے، مریم نواز

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وی آئی پی ڈیوٹی کے باعث پیپر سائنس کے متعدد امتحان کو ملتوی کرنے کی کوشش پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جہلم میر رضا کو عہدے سے ہٹا دیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ سرکاری دوروں کے دوران عوام اور خصوصاً طلبہ کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہونا چاہیے جس کے بعد ڈی سی جہلم کو عہدے سے ہٹانے کا باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وی وی آئی پی ڈیوٹی کے دورے کو جواز بنا کر امتحانات ملتوی کرنے کی کوشش پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جہلم میر رضا کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا ہے اور اس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



سوہائی وزیر ملک فیصل ایوب کھوکھر افتتاح کر رہے ہیں

ریاست مذاکرات کیلئے پاکستان اور قطر کا کوشش جاری رکھیں گے، مسعود خان

ریپبلکن کو سیاسی دھچکا لگنے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ پر دباؤ بڑھا، ایک اور فوجی تصادم کا راستہ اختیار کرنا مشکل فیصلہ ہوگا

ایران پر دوبارہ فوجی حملہ سنگین غلطی ہوگی، تنازعہ پورے خطے اور عالمی امن کیلئے تباہ کن نتائج پیدا کر سکتا ہے، ٹی وی انٹرویو

اسلام آباد (خبر نگار) امریکہ، چین و اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور قطر کو ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم کرنے، ممکنہ فوجی تصادم روکنے اور دونوں ممالک کو دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ ایک نجی ٹی وی چینل انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس وقت ایران کے حوالے سے دو ممکنہ راستوں، یعنی فوجی کشیدگی میں مزید اضافے یا سفارتی حل کی جانب پیش رفت، پر غور کر رہے ہیں۔ وہ واشنگٹن کی جانب سے ایران کی بھری اور زمینی تجارتی گزرگاہوں کو ہدف بنا کر معاشی اور تزویراتی دباؤ بڑھایا جا رہا ہے، تاہم اس کے ساتھ سفارتی کوششوں میں بھی تیزی آ رہی ہے۔ ان کے مطابق امریکہ کے وسط مدتی انتخابات میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



لاہور، ہوا کے خراب معیار کے باوجود سائیکل سوار سموگ آگاہی ریلیے میں حصہ لے رہے ہیں

انتظامی نقشے میں تبدیلی کی تجویز، 12 نئے صوبے، ملک گیر ریفرنڈم کرانے پر غور

یہ تجویز طرز حکمرانی بہتر بنانے، انتظامی کارکردگی مضبوط کرنے، ترقیاتی عمل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے کی کوشش کا حصہ

انتظامی ڈھانچے کے تحت پنجاب کو 4، خیبر پختونخوا کو 3، بلوچستان کو 3 اور سندھ کو 2 صوبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، زرائع